



سوال

(256) اصل معیار قرآن و سنت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اسلام اس شخص کے بارے میں کیا کہتا ہے جو اسلام میں ایک نیا کام شروع کرتا ہے اور وہ لہجھا کام سمجھتا ہے اور دعویٰ کرتا ہے کہ یہ ان کاموں میں سے نہیں جو انسان کو بدعت میں مبتلا کرتے ہیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

اس شخص کا عمل قرآن و سنت پر پیش کیا جائے۔ جو قرآن و حدیث کے مطابق ہو وہ صحیح ہے اور جو ان کے مطابق نہ ہو وہ غلط ہے۔ آپ نے اس شخص کے عمل کی وضاحت نہیں کی نہیں کی جو ہمیں معلوم ہوتا کہ وہ سنت ہے یا بدعت۔

آپ مندرجہ ذیل کتابوں کا مطالعہ کریں۔ امام شاطبی کی کتاب ”الاعتصام“ اس میں بدعت اس کی اقسام، احکام اور مثالیں بہت تفصیل اور وضاحت سے بیان کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ وہ کتاب ”السنن والبتدعات“ کتاب ”الابداع فی مضار الابداع“ کتاب ”البدع والحوادث“ کتاب ”تنبیہ الغافلین“ تصنیف ابن نجاس اور اس قسم کی دوسری کتابیں جن سے سنت اور بدعت میں فرق واضح ہو جاتا ہے۔

وَبِاللّٰهِ التَّوْفِیْقِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

الجبنة الدائمة، رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عقیفی، صدر: عبدالعزیز بن باز۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 295



محدث فتویٰ